جماعتی ذمہ واریوں میں اہم ذمہ واری تعلیمی منصوبہ ہے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۸؍جنوری ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ)

نوٹ: حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مطبوعہ و غیر مطبوعہ دستیاب نہ ہونے کے سبب آڈیو کیسٹ سے صفحہ قرطاس پر لایا گیا ہے۔ آڈیو کیسٹ بھی اکثر مقامات سے خراب ہونے کی وجہ سے باوجود کوشش کے مکمل خطبہ تحریر نہیں کیا جا سکا جو حصے ضبط تحریر میں لائے جا سکے وہ درج ذیل ہیں۔

تشہّد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:-

بعض ذمہ واریاں انفرادی ہیں بعض جماعتی ۔ جماعتی ذمہ واریوں میں سے بڑی اہم ذمہ واری تعلیمی منصوبہ کے نام سے جماعت یاد کرتی ہے......اس کی بہت ساری شقیں ہیں۔

میرا خیال ہے کہ جن اداروں یا سسٹم پر یہ ذمہ واری ابتدائی طور پر ڈالی گئی تھی ان میں سے بعض نے اس طرف کماحقہٗ توجہ نہیں دی۔ ویسے بھی ایک لمبا عرصہ ہو گیا ہے......اسوقت میں اس سلسلہ میں، اس کی مختلف شقوں کا ، پہلوؤں کا ذکر کروں گا اور جو مرکزی ذمہ وار ہیں ناظر صاحب تعلیم، ان کی جو ذمہ داری ہے کہ ہر مہینہ میں ایک دفعہ وہ مختلف مختصر جو عنوان میں اس وقت دہراؤں گا،عنوان دہرانے چاہئیں .... ہاں اس کی یاد دہانی جماعت کو کرواتے رہیں۔ .... وہ یہ ہے کہ جب تک دنیائے اسلام .... اس دنیا پر جو ابھی اسلام کے دائرہ میں داخل نہیں ہوئی ،علم کے میدان میں غلبہ حاصل نہیں کرتی اس وقت تک کامیاب تبلیغ ان میں

نہیں کی جاسکتی، دنیا کے اس حصہ پر جس پہ یہ ذمہ واری ڈالی گئی ہو۔.................. جماعت پر یہ ذمہ واری تھی کہ جو خدا تعالیٰ کی عطا اس میدان میں فہم وفراست اور ذہن جو ہے اسے ضائع نہ ہونے دیں۔ میں نے کہا تھا کہ اگر ایک ہزار جینیئس بچہ خدا ہمیں دے دے تو نہیں............ان کی صلاحیت اور استعداد کمال عطا جو اللہ تعالیٰ کی ہے اس کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں۔ یہ جائیدادیں تو آنی جانی ہیں۔............

ایک اور ذمہ واری دولت کو صحیح استعمال کے متعلق ہے۔ جس کا تعلق اس وقت میرے اس خطبہ کے مضمون کے ساتھ نہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ قرآن کریم میں اعلان کیا کہ لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ (البقرۃ:۲۵۶) اس لئے علم کا حصول اور اس کی نشوونما کی بنیاد خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں پر ہے۔............

(از آڈیو کیسٹ)